روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 26مارچ 2011ء 20ربیع الثانی 1432 ہجری 26/امان 1390ھش جلد 61-96 نمبر 70

سر مٹی پہ رکھ دو

جب حضرت عمرؓ کو خنجر مارا گیا تو حضرت علیؓ عیادت کو آئے اور آپؓ کے سرہانے بیٹھ گئے۔ اسی اثنا میں حضرت عبداللہؓ بن عباس بھی آ گئے اور آپ کی تعریف کرنے لگے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ ابن عباس تم جو کہہ رہے ہو کیا اس کی گواہی دو گے؟ حضرت علیؓ نے اشارہ سے حضرت ابن عباسؓ سے ہاں کہنے کو کہا۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا جی ہاں تو حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ ''تم اور تمہارے ساتھی مجھے کسی دھوکہ میں مبتلا نہیں کر سکتے۔'' پھر آپؓ نے حضرت عبداللہؓ بن عمر سے فرمایا۔ ''میرا سر تکیہ سے اٹھا کر مٹی پہ رکھ دو شاید کہ خدا مجھ پر نظر کرم کرے اور رحم فرما دے''۔

(تاریخ مدینہ دمشق)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جن کو اللہ تعالیٰ دنیا میں تکالیف دیتا ہے اور جو لوگ خود خدا تعالیٰ کے لئے دکھ اٹھاتے ہیں۔ ان دونوں کو خدا تعالیٰ آخرت میں بدلہ دے گا۔ دنیا تو چلنے کا مقام ہے' رہنے کا نہیں۔ اگر کوئی شخص سارے سامان خوشی کے رکھتا ہے' تو خوشی کا مقام نہیں۔ یہ سب آرام اور دکھ ختم ہونے والے ہیں اور اس کے بعد ایک ایسا جہان آنے والا ہے جو دائمی ہے۔ جو لوگ اس مختصر جہاں میں انسانی بناوٹ میں فرق اور کمی بیشی دیکھ کر دوسرے جنم کے گناہوں اور عملوں پر محمول کر لیتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ وہ یہ معلوم نہیں کرتے کہ آخرت کا ایک بڑا جنم آنے والا ہے اور جن کو خدا تعالیٰ نے پیدائش میں کوئی نقص عطا کیا ہے اور جن لوگوں نے اپنے آپ کو خود بخود خدا تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے دکھوں میں ڈال دیا ہے ان دونوں کو وہاں چل کر بدلہ ملے گا۔ یہ جہان تو تخم ریزی کا جہان ہے اور ایسے مواقع حاصل کرنے کے واسطے ہے۔ جن سے خدا تعالیٰ راضی ہو۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 72)

محترم ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان وفات پا گئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان مورخہ 20 مارچ 2011ء کو صبح ساڑھے چھ بجے اسکارٹ ہسپتال امرتسر بھارت میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 80 سال تھی۔

مکرم محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی 2000 سے زائد افراد نے آپ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ آپ کی تدفین قطعہ رفقاء بہشتی مقبرہ قادیان میں ہوئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی وفات پر محترم حافظ صاحب کو صدر صدر انجمن مقرر فرماتے ہوئے اپنے مکتوب مورخہ 6 مئی 2007ء میں فرمایا تھا کہ:

''آپ ایک لمبے عرصہ سے صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ممبر چلے آ رہے ہیں۔ میں بڑا سوچ سمجھ کر اور دعا کے ساتھ آپ کو صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان مقرر کر رہا ہوں گو آپ وقف زندگی نہیں ہیں مگر میں اب امید کرتا ہوں کہ میری خواہش کے مطابق آپ اپنے آپ کو وقف سمجھتے ہوئے اس اہم ذمہ داری کو نبھائیں گے۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔''

چنانچہ محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب نے واقعی وقف کی روح کے مطابق اس اہم ذمہ داری کو نبھانے کی توفیق پائی۔

ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب کی پیدائش 1931ء میں حیدرآباد میں ہوئی تھی۔ آپ کے والد کا نام محترم علی محمد الہ دین صاحب تھا۔ آپ نے دینی و دنیاوی دونوں تعلیم حاصل کی۔ ایک طرف جہاں آپ قرآن مجید کے حافظ تھے تو دوسری طرف آپ نے 1963ء میں شکاگو یونیورسٹی آف امریکہ سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد آپ حیدرآباد کی عثمانیہ یونیورسٹی سے منسلک ہو گئے۔ 1955ء سے 1991ء تک آپ نے عثمانیہ یونیورسٹی کے مختلف شعبوں میں بطور لیکچرار، ریڈر اور پروفیسر خدمات سرانجام دیں۔ آپ ڈائریکٹر Centre of Advanced Study in Astronomy Osmania University Hyderabad India کے عہدے پر فائز رہے۔ آپ

(باقی صفحہ 12 پر)

حضور انور کا خطبہ جمعہ 5 بجے نشر ہوا کرے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ برطانیہ میں وقت کی تبدیلی کی وجہ سے مورخہ یکم اپریل 2011ء سے پاکستانی وقت کے مطابق شام پانچ بجے نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں اور استفادہ فرمائیں۔

کامیابی

مکرم غلام حسین صاحب سیکرٹری جائیداد باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ طیبہ قمر نے محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے امسال یونیورسٹی آف سرگودھا سے ایم۔اے ہسٹری میں یونیورسٹی بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید ترقیات اور اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

مضافات ربوہ کے پلاٹس

ربوہ کے مضافات میں جن احباب کے پلاٹس ہیں ان سے گزارش ہے کہ اپنے پلاٹس پر قبضہ کر کے چار دیواری بنائیں۔ کم از کم ایک کمرہ بنا کر قبضہ مکمل کر لیں۔

جو احباب مضافاتی کالونیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کریں وہ منظور شدہ پراپرٹی ڈیلرز کی معرفت سودا کریں۔ بہتر ہے کہ سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ چیک کر لیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی ربوہ)

مکرم عطاء النور صاحب

پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی

11 مارچ 2011ء کو جاپان میں آنے والے ہولناک زلزلہ نے پھر ایک بار زمین اور اس کے باسیوں کو جھنجوڑ کر رکھ دیا۔

جاپان میں آنیوالا یہ زلزلہ بھی کوئی معمولی زلزلہ نہیں تھا۔ 11 مارچ 2011ء کو آنیوالا یہ زلزلہ جاپان کی تاریخ کا سب سے ہولناک اور بھیانک زلزلہ تھا اور دنیا کی تاریخ میں 1900ء کے بعد آنیوالا چوتھا بڑا زلزلہ تھا جس نے نہ صرف بڑے پیمانے پر تباہی مچائی بلکہ کئی مزید خطرات کو بھی جنم دیا۔ اس زلزلہ کی شدت ریکٹر سکیل پر 9.0 تھی۔ جس کی گہرائی محض 24.4 کلومیٹر تھی۔ اس زلزلہ نے سمندر کے نیچے 186 میل لمبی اور 93 میل چوڑی سطح سمندر کو بلند کیا۔ یہ اس وقت ہوا جب pacific ٹیکٹونک پلیٹ شمالی امریکی پلیٹ میں جا گھسی جس سے جاپان کا جزیرہ 13 فٹ امریکہ کی جانب سرک گیا اور یوں ایک بار پھر زمین اپنے ایکسس سے 6.5 اِنچ ہل گئی جس نے دنوں کو پہلے سے مزید 1.6 مائیکروسیکنڈ کم کر دیا۔ اس عمل کو آئس سکیٹ ایفیکٹ (Ice Skate Effect) کہتے ہیں۔ جس طرح برف پر کرتب دکھانے والا جب اپنی باہیں اندر کو سکیڑتا ہے تو اس کے گھومنے کی رفتار اپنے ہی ایکسس پر تیز ہو جاتی ہے لیکن جب وہ انہیں باہوں کو آہستہ آہستہ پھیلاتا ہے تو اس کی رفتار دھیمی پڑتی جاتی ہے۔ بالکل یہی حال ہماری زمین کے ساتھ بھی ہوا ہے آسان لفظوں میں یوں سمجھ لیں کہ زمین اپنے اطراف سے زیادہ بھاری ہوگئی ہے جس سے اس کے گھومنے کی رفتار کم پڑ گئی ہے۔

سونامی

زلزلہ کی وجہ سے جو قہر زمین پر اور سمندر کی سطح پر برپا ہوا اس نے ایک ہولناک سونامی کو بھی جنم دیا جس کی 10 میٹر (33 فٹ) اونچی لہروں نے کئی آبادیوں کو ویرانوں میں تبدیل کر دیا۔ اس کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ ٹنوں وزنی ریل گاڑیوں اور بحری جہازوں کی حیثیت تو اس آفت کے سامنے ہیچ تھی۔

اٹامک ری ایکٹر

پھر اس زلزلہ نے فوکوشیما میں ایک اٹامک ری ایکٹر کو بھی اپنا نشانہ بنا ڈالا۔ جس سے بڑے پیمانے پر تابکاری پھیلنے کا خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

آتش فشاں پہاڑ

ابھی جاپان ان تمام تباہیوں سے سنبھلا نہیں تھا کہ 14 مارچ کو جاپان کے جنوب مغرب میں واقع Shinmoedake آتش فشاں پہاڑ بھی پھٹ پڑا جس نے 4 کلومیٹر تک پتھروں اور راکھ کی بارش کر دی۔ اگرچہ اس سے کوئی جانی نقصان تو نہیں ہوا۔ کریشیما پہاڑی سلسلہ میں واقع اس آتش فشاں کا دھماکہ گزشتہ 52 سالوں میں بدترین تھا۔

یہ محض خدا کا فضل ہے کہ ابھی ایک اور بڑی آفت کو اس نے روک رکھا ہے۔ ماؤنٹ فیوجی کی ہولناک طاقت اور وحشت سے سبھی جاپانی اچھی طرح واقف ہیں جو بڑے عرصہ سے سو رہا ہے۔ یہ لاوے سے بھرا پہاڑ ماضی میں اپنا رعب اور دبدبہ منوا چکا ہے۔

جاپان میں 1991ء سے قبل قریباً ساڑھے بارہ سو سال میں 12 بڑے زلزلے آئے جن کی شدت ریکٹر سکیل میں 6 سے اوپر تھی۔ لیکن 1991ء کے بعد 28 شدید زلزلے آ چکے ہیں۔ جن کی شدت ریکٹر سکیل پر 6 سے اوپر تھی۔

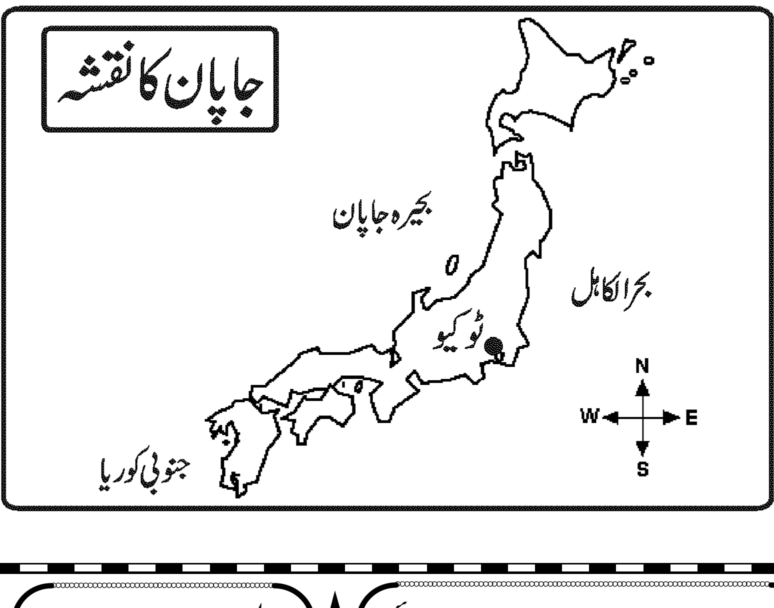

جاپان میں آنے والے بڑے زلازل کی فہرست

نمبرشمار	تاریخ	شدت	ہلاکتیں
1	29 نومبر 648ء	8.0-8.4	1000
2	5 جون 745ء	7.9	-
3	13 جولائی 869ء	8.3	1,000
4	27 مئی 1293ء	7.1-7.5	23,024
5	3 اگست 1361ء	8.25-8.5	-
6	18 جنوری 1586ء	7.8	-
7	31 دسمبر 1703ء	8.0	108,800+
8	28 اکتوبر 1707ء	8.6	5,000+
9	23 دسمبر 1854ء	8.4	2,000
10	24 دسمبر 1854ء	8.4	10,000+
11	11 نومبر 1855ء	6.9	6,641
12	9 اپریل 1858ء	7.0-7.1	300
13	28 اکتوبر 1891ء	8.0	7,273
14	20 جون 1894ء	6.6	31
15	15 جون 1896ء	8.5	27,000+
16	1 ستمبر 1923ء	8.3	142,000
17	27 مارچ 1927ء	7.6	3,000
18	2 مارچ 1933ء	8.4	3,000
19	10 ستمبر 1943ء	7.2	1,083
20	13 جنوری 1945ء	6.8	1,180، اور اتنے ہی لاپتہ
21	20 دسمبر 1946ء	8.1	1,362
22	28 جون 1948ء	7.1	3,769
23	16 جون 1964ء	7.6	26
24	12 جون 1978ء	7.7	28
25	17 جنوری 1995ء	6.8	6,434
26	4 مئی 1998ء	7.5	0
27	26 اکتوبر 2004ء	6.9	40
28	20 مارچ 2005ء	7.0	1
29	16 اگست 2005ء	7.2	0
30	15 نومبر 2006ء	8.3	0
31	13 جنوری 2007ء	8.1	0
32	25 مارچ 2007ء	6.9	1
33	16 جولائی 2007ء	6.6	11
34	14 جون 2008ء	6.9	12
35	9 اگست 2009ء	6.9-7.1	0
36	11 اگست 2009ء	6.5-6.6	1
37	26 فروری 2010ء	7.0	1
38	21 دسمبر 2010ء	7.4	0
39	9 مارچ 2011ء	7.2	-
40	11 مارچ 2011ء	9.0	20,000+

اس زلزلہ کے بعد 18 مارچ تک 6.5 تا 7.1 تک کے 8 جھٹکے محسوس کئے جا چکے ہیں۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

محمد طاہر ندیم صاحب۔ عربی ڈیسک یو۔کے

مصالح العرب۔ عرب اور احمدیت

قسط نمبر 16

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی زرّیں نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے صاحبزادہ مرزا مبارک صاحب کو اپنے قلم مبارک سے جو قیمتی نصائح لکھ کر دیں وہ آب زر سے لکھے جانے کے لائق ہیں۔ یہ نصائح زبانوں کی تعلیم حاصل کرنے والوں، مربیان کرام اور وقف نو کے بچوں کی تربیت کرنے والوں کے لئے نہایت مفید ہیں اور ایسے تربیتی، تعلیمی اور تاریخی امور پر مشتمل ہیں کہ جن کو پڑھنے کے بعد ہی ان کی اہمیت اور بیش قیمت ہونے کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا عمومی فائدہ کے لئے یہ تمام نصائح یہاں پر درج کی جاتی ہیں۔ حضور نے تحریر فرمایا:

”عزیزم مبارک احمد سلمک اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ خیریت سے لے جائے اور خیریت سے لائے اور اپنی رضامندی کی راہ پر چلنے کی توفیق دے۔ تمہارا سفر تو عربی اور زراعت کی تعلیم اور ترقی کے لئے ہے۔ لیکن چھوٹے سفر میں اس بڑے سفر کو نہیں بھولنا چاہئے جو ہر انسان کو درپیش ہے۔ جرنیل جرنیلوں کے، مدبّر مدبّروں کے، بادشاہ بادشاہوں کے حالات پڑھتے رہتے ہیں تا کہ اپنے پیشرووٴں کے حالات سے فائدہ اٹھائیں۔ اگر تم لوگ اہل بیت نبویؐ کے حالات کا مطالعہ رکھو تو بہت سی ٹھوکروں سے محفوظ ہو جاؤ۔ انسان کا بدلہ اس کی قربانیوں کے مطابق ہوتا ہے۔ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں: یہ نہ ہوگا کہ لوگ تو قیامت کے دن اپنے عمل لے کر آئیں اور تم وہ غنیمت کا مال جو تم نے دنیا کا حاصل کیا ہے۔ اے میرے صحابہ تم کو بھی اپنے اعمال ہی لا کر خدا کے سامنے پیش کرنے ہوں گے۔......

1۔ تم اب بالغ جوان مرد ہو۔ میرا یہ کہنا کہ نماز میں باقاعدگی چاہئے ایک فضول سی بات ہو گی۔ جو خدا تعالیٰ کی نہیں مانتا وہ بندہ کی کب سنتا ہے۔ پس اگر تم میں پہلے سے باقاعدگی ہے تو میری نصیحت صرف ایک زائد ثواب کا رنگ رکھے گی اور اگر نہیں تو وہ ایک صدا بصحرا ہے۔ مگر پھر بھی میں کہنے سے رک نہیں سکتا کہ نماز دین کا ستون ہے۔ جو ایک وقت بھی نماز کو قضا کرتا ہے وہ دین کو کھو دیتا ہے اور نماز پڑھنے کے یہ معنے ہیں کہ باجماعت ادا کی جائے۔ اچھی طرح وضو کر کے ادا کی جائے۔ ٹھہر کر، سوچ کر اور معنوں پر غور کرتے ہوئے ادا کی جائے اور اس طرح ادا کی جائے کہ توجہ کلّی طور پر نماز میں ہو اور یوں معلوم ہو کہ بندہ خدا کو دیکھ رہا ہے یا کم از کم خدا اسے دیکھ رہا ہے۔

جہاں دو...... بھی ہوں ان کا فرض ہے کہ باجماعت نماز ادا کریں بلکہ جمعہ بھی ادا کریں اور نماز سے قبل اور بعد ذکر کرنا نماز کا حصہ ہے جو اس کا تارک ہو وہ نماز کو اچھی طرح پکڑ نہیں سکتا اور اس کا دل نماز میں نہیں لگ سکتا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نمازوں کے بعد تینتیس تینتیس دفعہ سبحان اللّٰہ اور الحمد للّٰہ پڑھا جائے اور چونتیس دفعہ اللّٰہ اکبر۔ یہ سو دفعہ ہوا۔ اگر تم کو بعض دفعہ اپنے بڑے نماز کے بعد اٹھ کر جاتے نظر آئیں تو اس کے یہ معنی نہیں بلکہ وہ ضرورتاً اٹھتے ہیں اور ذکر دل میں کرتے جاتے ہیں الّا ماشاء اللہ۔

تہجد غیر ضروری نماز نہیں۔ نہایت ضروری نماز ہے۔ جب میری صحت اچھی تھی اور جس عمر کے تم اب ہو اس سے کئی سال پہلے خدا تعالیٰ کے فضل سے گھنٹوں تہجد ادا کرتا تھا۔ تین تین چار چار گھنٹہ تک اور رسول کریم ﷺ کی اس سنت کو اکثر مدنظر رکھتا تھا کہ آپؐ کے پاؤں کھڑے کھڑے سوج جاتے تھے۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو مسجد میں انتظار کرتا رہا اور ذکر الٰہی میں وقت گزارتا ہے وہ ایسا ہے جیسے جہاد کی تیاری کرنے والا۔

2۔ اللہ تعالیٰ کسی کا رشتہ دار نہیں۔ وہ لم یلد ولم یولد ہے۔ اس کا تعلق ہر ایک سے اس احساس کے مطابق ہوتا ہے۔ جو اس کے بندے کو اس کے متعلق ہو۔ جو اس سے سچی محبت رکھتا ہے وہ اس کے لئے اپنے نشانات دکھاتا ہے اور اپنی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ دنیا کا کوئی قلعہ، کوئی فوج انسان کو ایسا محفوظ نہیں کر سکتا جس قدر کہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور اس کی امداد۔ کوئی سامان ہر وقت میسر نہیں آ سکتا لیکن اللہ تعالیٰ کی حفاظت ہر وقت میسر آتی ہے۔ پس اس کی جستجو انسان کو ہونی چاہئے۔ جسے وہ مل گئی اسے سب کچھ مل گیا۔ جسے وہ نہ ملی اسے کچھ بھی نہ ملا۔

3۔ زیادہ گفتگو دل پر زنگ لگا دیتی ہے۔ رسول کریم ﷺ جب مجلس میں بیٹھتے ستّر دفعہ استغفار پڑھتے۔ اسی وجہ سے کہ مجلس میں لغو باتیں بھی ہو جاتی ہیں اور یہ آپ کا فعل امت کی ہدایت کے لئے تھا نہ کہ اپنی ضرورت کے لئے۔ جب آپ اس قدر احتیاط اس مجلس کے متعلق کرتے تھے جو اکثر ذکر الٰہی پر مشتمل ہوتی تھی تو اس مجلس کا کیا حال ہو گا جس میں اکثر فضول باتیں ہوتی ہوں۔ یہ امور عادت سے تعلق رکھتے ہیں۔

میں دیکھتا ہوں ہمارے بچے جب بیٹھتے ہیں لغو اور فضول باتیں کرتے ہیں۔ ہم لوگ اکثر سلسلہ کے مسائل پر گفتگو کیا کرتے تھے اس وجہ سے بغیر پڑھے ہمیں سب کچھ آتا تھا۔ انسان کی مجلس ایسی ہونی چاہئے کہ اس میں شامل ہونے والا جب وہاں سے اٹھے تو اس کا علم پہلے سے زیادہ ہو، نہ یہ کہ جو علم وہ لے کر آیا ہو اسے بھی کھو کر چلا جائے۔

4۔ حضرت مسیح موعود کے دعویٰ یا (دعوت حق) کرنا دوسروں کا ہی کام نہیں ہمارا بھی کام ہے اور دوسروں سے بڑھ کر کام ہے۔ پس سفر میں، حضر میں دعوت الی اللہ سے غافل نہ ہوں۔ رسول کریم ﷺ فداہ جسمی وروحی فرماتے ہیں: تیرے ذریعہ سے ایک آدمی کو ہدایت کا ملنا اس سے بڑھ کر ہے کہ ایک وادی کے برابر تجھ کو مال مل جائے۔

5۔ بنیادی نیکیوں میں سے سچائی ہے۔ جس کو سچ مل گیا اسے سب کچھ مل گیا۔ جسے سچ نہ ملا اس کے ہاتھوں سے سب نیکیاں کھوئی جاتی ہیں۔ انسان کی عزت اس کے واقفوں میں اس کے سچ کی عادت کے برابر ہوتی ہے۔ ورنہ جو لوگ سامنے تعریف کرتے ہیں پس پشت گالیاں دیتے ہیں اور جس وقت وہ بات کر رہا ہوتا ہے لوگوں کے منہ اس کی تصدیق کرتے ہیں لیکن دل تکذیب کر رہے ہوتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ برا حال کس کا ہوگا کہ اس کا دشمن تو اس کی بات کو ردّ کرتا ہی ہے مگر اس کا دوست بھی اس کی بات ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اس سے زیادہ قابل رحم حالت کس کی ہوگی۔ اس کے برخلاف سچے آدمی کا یہ حال ہوتا ہے کہ اس کے دوست اس کی بات مانتے ہیں اور اس کے دشمن خواہ منہ سے تکذیب کریں لیکن ان کے دل تصدیق کر رہے ہوتے ہیں۔

6۔ انسانی شرافت کا معیار اس کے استغناء کا معیار ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لا تمدن عینیک (الحجر:89) کبھی دوسرے کی دولت پر نگہ نہ رکھے اور کبھی کسی کا حسد نہ کرے۔ جو ایک دفعہ اپنے درجہ سے اوپر نگہ اٹھاتا ہے اس کا قدم کہیں نہیں ٹکتا۔ اگلے جہان میں تو اسے جہنم ملے گی ہی وہ اس جہان میں بھی جہنم میں رہتا ہے۔ یعنی حسد کی آگ میں جلتا ہے یا سوال کی غلاظت میں لوٹتا ہے۔ کیسا ذلیل وجود ہے کہ وہ اکیلا ہوتا ہے تو حسد اس کے دل کو جلاتا ہے اور لوگوں میں جاتا ہے تو سوال اس کا منہ کالا کرتا ہے۔ انسان اپنے نچلوں کو دیکھے کہ وہ کس طرح اس سے تھوڑا رکھ کر قناعت سے گزارہ کر رہے ہیں اور اس پر شکر کرے جو اللہ تعالیٰ نے اسے دیا ہے اور اس کی خواہش نہ کرے جو اسے نہیں ملا۔ اس کے شکر کرنے سے اس کا مال ضائع تو نہیں ہوتا۔ ہاں اسے دل کا سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے اور طمع کرنے سے دوسرے کا مال اسے نہیں مل جاتا صرف اس کا دل جلتا اور عذاب پاتا ہے۔ جس طرح بچہ بڑوں کی طرح چلے تو گرتا اور زخمی ہوتا ہے۔ اسی طرح جو شخص اپنے سے زیادہ سامان رکھنے والوں کی نقل کرتا ہے وہ گرتا اور زخمی ہوتا ہے اور چند دن کے جھوٹے دوستوں کی واہ واہ کے بعد ساری عمر کی ملامت اس کے حصہ میں آتی ہے اور انسان کو ہمیشہ اپنے ذرائع سے کم خرچ کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے کیونکہ اس کے ذمہ دوسرے بنی نوع انسان کی ہمدردی اور امداد بھی ہے۔ ان کا حصہ خرچ کرنے کا اسے کوئی اختیار نہیں اور پھر کون کہہ سکتا ہے کہ کل کو اس کا حال کیا ہوگا؟

7۔ جفاکشی اور محنت ایسے جوہر ہیں کہ ان کے بغیر انسان کی اندرونی خوبیاں ظاہر نہیں ہوتیں اور جو شخص اس دنیا میں آئے اور اپنا خزانہ مدفون کا مدفون چھوڑ کر چلا جائے اس سے زیادہ بدقسمت کون ہوگا؟

8۔ ہر شخص جو باہر جاتا ہے اس کے ملک اور اس کے مذہب کی عزت اس کے پاس امانت ہوتی ہے۔ اگر وہ اچھی طرح معاملہ نہ کرے تو اس کی عزت نہیں بلکہ اس کے ملک اور مذہب کی عزت برباد ہوتی ہے۔ لوگ اسے بھول جاتے ہیں لیکن عرصہ دراز تک وہ یہ کہتے رہتے ہیں کہ ہم نے ہندوستانی دیکھے ہوئے ہیں وہ ایسے خراب ہوتے ہیں۔ ہم نے احمدی دیکھے ہوئے ہیں۔ وہ ایسے خراب ہوتے ہیں۔

9۔ مسافر کو جھگڑے سے بہت بچنا چاہئے۔ اس سے زیادہ حماقت کیا ہوگی کہ دوسرا شخص تو جھگڑا کر کے اپنے گھر چلا جاتا ہے اور یہ ہوٹلوں میں جھگڑے کے تصفیہ کا انتظار کرتا ہے۔ مسافر تو اگر جیتا تب بھی ہارا اور اگر ہارا تب بھی ہارا۔

10۔ غیر ملکوں کے احمدی ہزاروں بار دل میں خواہش کرتے ہیں کہ کاش ہمیں بھی قادیان جانے کی توفیق ملے کہ وہاں کے بزرگوں کے تقویٰ اور اچھے نمونہ سے فائدہ اٹھائیں اور خصوصاً اہل ...... کے ساتھ ان کی بہت سی امیدیں وابستہ ہوتی ہیں۔ وہ اپنے گھروں کو ایمان کے حصول کے لئے چھوڑنا چاہتے ہیں۔ اور ہمارے پاس آنا چاہتے ہیں۔ سخت ظلم ہوگا اگر ہم ان کے پاس جا کر ان کے ایمانوں کو ضائع کریں اور ان کی امیدوں کو سراب ثابت کریں۔ ہمارا عمل ایسا ہونا چاہئے کہ وہ سمجھیں کہ ہماری امید سے بڑھ کے ہمیں ملا، نہ یہ کہ ہماری امید ضائع ہوگئی۔

11۔ ہر جماعت میں کچھ کمزور لوگ ہوتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کی چغلیاں کرتے ہیں۔ مومن کو چغلی سننے سے پرہیز چاہئے اور سن کر یقین کرنے سے تو کلّی اجتناب واجب ہے۔ جو دوسرے کی نسبت عیب بغیر ثبوت کے تسلیم کر لیتا ہے خدا تعالیٰ اس پر ایسے لوگ مسلط کرتا ہے جو اس کی خوبیوں کو بھی عیب بتاتے ہیں۔ مگر چاہئے کہ چغلی کرنے والے کو بھی ڈانٹے نہیں بلکہ محبت سے نصیحت کرے کہ اگر آپ کا خیال غلط ہے تو بدظنی کے گناہ سے آپ کو بچنا چاہئے اور اگر درست ہے

تو اپنے دوست کے لئے دعا کریں تا اسے بھی فائدہ ہو اور آپ کو بھی اور عفو سے کام لو کہ خدا تمہارے گناہ بھی معاف کرے۔

12۔تم کو مصر، فلسطین اور شام کے احمدیوں سے ملنا ہوگا۔ان علاقوں میں احمدیت ابھی کمزور ہے۔ کوشش کرو کہ جب تم ان ممالک کو چھوڑو تو احمدی بلحاظ تعداد کے زیادہ اور بلحاظ نظام کے پہلے سے بہتر ہوں اور تم لوگوں کا نام ہمیشہ دعا کے ساتھ لیں اور کہیں کہ ہم کمزور تھے اور کم تھے فلاں لوگ آئے اور ہم طاقتور بھی ہوگئے اور زیادہ بھی ہوگئے اور (اللہ) ان پر رحم کرے اور انہیں جزائے خیر دے۔مومن کی مخلصانہ دعا ہزاروں خزانوں سے قیمتی ہوتی ہے۔

13۔ جمعہ کی پابندی جماعت کے ساتھ خواہ کس قدر ہی تکلیف کیوں نہ ہو ادا کرنے کی اور دن میں کم سے کم ایک نماز اجتماعی جگہ پر پڑھنے کی، اگر وہ دور ہو، ورنہ جس قدر توفیق مل سکے کوشش کرنی چاہئے اور جماعتوں میں جمعہ کی اور ہفتہ واری اجلاسوں اور نماز باجماعت کی خاص تلقین کرنی چاہئے۔

14۔رسول کریم ﷺ ہر اجتماع کے موقع پر دعا فرماتے تھے۔ ...... یعنی اے ساتوں آسمانوں کے ربّ اور جن چیزوں پر آسمانوں نے سایہ کیا ہوا ہے اور اے ساتوں زمینوں کے ربّ اور جن کو انہوں نے اٹھایا ہوا ہے اور اے شیطانوں کے ربّ اور جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں اور ہواؤں کے ربّ اور جن چیزوں کو وہ کہیں سے کہیں اڑا کر لے جاتی ہیں، ہم تجھ سے اس بستی کی اچھی چیزوں اور اس کے بسنے والوں کے حسن سلوک اور جو چیز بھی اس میں ہے اس کے فوائد طلب کرتے ہیں اور اس بستی کی بدیوں اور اس کے رہنے والوں کی بدسلوکیوں اور اس میں جو کچھ بھی ہے اس کے نقصانات سے پناہ طلب کرتے ہیں۔اے اللہ ہمارے لئے اس بستی کی رہائش کو بابرکت کردے اور اس کی خوشحالی سے ہمیں حصہ دے اور اس کے باشندوں کے دل میں ہماری محبت پیدا کر اور ہمارے دل میں اس کے نیک بندوں کی محبت پیدا کر۔آمین

یہ دعا نہایت جامع اور ضروری ہے۔ریل میں داخل ہوتے وقت، کسی شہر میں داخل ہوتے وقت، جہاز میں بیٹھتے اور اس سے اترتے وقت خلوص دل سے یہ دعا کرلینی چاہئے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر شرارت سے حفاظت کا موجب ہوتی ہے۔

15۔مصر میں انگریزی اور فرانسیسی کا عام رواج ہے۔مگر تم عربی سیکھنے جارہے ہو۔پورا عہد کرو کہ عرب سے سوائے عربی کے اور کچھ نہیں بولنا خواہ کچھ ہی تکلیف کیوں نہ ہو۔ورنہ سفر بیکار جائے گا۔ ہاں وہاں کی خراب عربی سیکھنے کی ضرورت نہیں۔اگر غیر تعلیم یافتہ طبقہ سے زراعت کی اغراض یا اور کسی غرض سے گفتگو کی ضرورت ہو تو خود بولنے کی ضرورت نہیں، ساتھ ترجمان رکھ لیا۔عربی پڑھ تو چکے ہی ہو۔تھوڑی سی محنت سے زبان تازہ ہوجائے گی۔

16۔اپنے ساتھ قرآن کریم، اس کے نوٹ، جو درس تم نے لکھے ہیں اور میری شائع شدہ تفسیر رکھ لو کام آئے گی۔ یہ علوم دنیا میں اور کہیں نہیں ملتے۔ بڑے سے بڑا عالم ان کی برتری کو تسلیم کرے گا اور انشاء اللہ احمدیت کے علوم کا مصدق ہوگا۔

17۔ ایک منجد، کتاب الصرف، اور کتاب النحو ساتھ رکھو اور جہاز میں مطالعہ کرتے جاؤ کیونکہ لمبے عرصہ تک مطالعہ نہ رکھنے کی وجہ سے زبان میں بہت نقص آجاتا ہے۔

18۔شریعت کا حکم ہے جہاں بھی ایک سے زیادہ آدمی رہیں اپنے میں سے ایک کو امیر مقرر کریں تا فتنہ کا سدّ باب ہو۔أستودعك اللّٰہ والسلام خاکسار مرزا محمود احمد“۔

(تاریخ احمدیت جلد 7 صفحہ 484 تا 490)

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کی مصر میں آمد

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ان دنوں لندن سے اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ہندوستان واپس آنے والے تھے۔حضرت خلیفہ ثانی نے آپ کے بارہ میں بھی ارشاد فرمایا کہ میاں ناصر بھی جو اپنی عربی کی تعلیم کے بعد انگریزی تعلیم کی تکمیل کے لئے انگلستان گئے تھے واپس آرہے ہیں اور وہ بھی عربی کے ساتھ دوبارہ مس پیدا کرنے کے لئے مصر میں ٹھہریں گے۔ چنانچہ آپ لندن سے 28 جولائی 1938ء کو قاہرہ تشریف لائے۔

جماعت احمدیہ مصر کی طرف سے آپ کا اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا قاہرہ سٹیشن پر شاندار استقبال کیا گیا۔ بلکہ السید احمد علی اور السید محی الدین الحصنی اور بعض دوسرے مخلصین تو پورٹ سعید میں جہاز پر بھی تشریف لے گئے۔

لیڈرز سے ملاقات

معزز صاحبزادگان کرام نے اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ مختلف درسگاہوں اور انسٹیٹیوٹس کے دورہ جات بھی کرنے شروع کئے۔اس سلسلہ میں قاہرہ مصر سے شائع ہونے والے ایک اخبار ”الجہاد“ نے اپنے شمارہ 10/رجب 1357ھ بمطابق 5/ستمبر 1938ء کو”ہندوستانی لیڈرز دینی انسٹیٹیوٹس کے صدر دفتر میں“ کے عنوان سے جو خبر شائع کی اس کا ترجمہ اس طرح ہے کہ:

حضرت السید مرزا ناصر احمد اور السید مرزا مبارک احمد صاحب، جو کہ ہندوستان میں ...... کے بڑے بڑے لیڈروں میں سے ہیں، نے کل دینی انسٹیٹیوٹس کے صدر دفتر کا دورہ کیا۔اس دورہ کے دوران ان کے ساتھ مکرم منیر الحصنی صاحب بھی تھے، وہاں جامعہ ازہر کے علوم ریاضیات کے انچارج الاستاذ خالد بک حسنین نے ان سے ملاقات کی اور جامعہ الازہر کی عالم اسلامی میں اہمیت پر روشنی ڈالی۔ بعد میں انہوں نے جامعہ الأزہر میں رائج تعلیمی نظام اور اس کے خدوخال کے بارہ میں بھی بتایا۔

(بحوالہ البشریٰ اگست ستمبر 1938ء صفحہ 60)

شیخ الأزہر کو پیغام حق

صاحبزادگان نے اقامت مصر کے دوران جماعت احمدیہ کی تربیت اور زیر دعوت الی اللہ دوستوں تک پیغام حق پہنچانے کے علاوہ بعض مشہور مصری علماء سے بھی ملاقاتیں کیں۔ چنانچہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے شیخ الازہر مصطفیٰ المراغی سے ملاقات کی اور ان کے سامنے حضرت مسیح موعود کی بعثت کا ذکر کیا۔

اس ملاقات کا ذکر مصر کے تقریباً تمام بڑے بڑے روزناموں نے کیا۔

(الفضل 7/اکتوبر 1938ء ص 5-6 بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 7 صفحہ 493 تا 495)

حق بالآخر غالب آکر رہتا ہے اور باطل کے خواہ کتنے ہی کثیف بادل کیوں نہ ہوں سچائی کا سورج طلوع ہو کے ہی رہتا ہے۔ یہی شیخ الازہر مصطفیٰ المراغی تھے جنہوں نے 1938ء میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو کہا تھا کہ:”آپ عجمی ہیں اور ہم صواحب لغۃ القرآن ہیں۔قرآن ہماری زبان میں اترا ہے اس لئے ہم اس کے معنے بہتر سمجھتے ہیں“۔

پھر یہی مصطفیٰ المراغی تھے، جو 1945ء تک شیخ الازہر رہے، اور 1945ء میں ہی انہوں نے تیس جلدوں پر مشتمل ایک تفسیر ”تفسیر المراغی“ شائع کی۔ جس میں انہیں وفات مسیح کا قائل ہونا پڑا اور لفظ توفّی کے وہ معنے کئے جو جماعت احمدیہ کرتی ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی آمد اور قاہرہ میں اقامت کے دوران مصری احمدیوں نے انتہائی اخلاص، محبت اور خوشی کا ایمان افروز مظاہرہ کیا اور حضرت مسیح موعود کے پوتوں کی بابرکت موجودگی سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہر ممکن جدوجہد کی۔

صاحبزادگان قریباً تین ماہ تک مصر میں قیام فرما رہے اور جماعت قاہرہ کو سیدنا حضرت مسیح موعود کی ذریت مقدسہ اور سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی کے جلیل القدر فرزندوں کو براہ راست قریب سے دیکھنے کی سعادت میسر آئی جس سے ان کے اندر نہایت اعلیٰ تبدیلی پیدا ہوئی اور سلسلہ سے اخلاص ومحبت میں اور بھی ترقی کرگئے۔

اگرچہ اہل فلسطین کی بھی دلی خواہش تھی کہ وہ ان بزرگ وجودوں کی زیارت کرسکیں مگر نامساعد حالات کے باعث وہ محروم رہے۔

(رپورٹ سالانہ صیغہ جات صدر انجمن احمدیہ یکم مئی 1938ء لغایت 30/اپریل 1939ء صفحہ 76 بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 7 صفحہ 495)

ہندوستان واپسی

مصر میں تین ماہ تک مقیم رہنے اور بلاد اسلامیہ کے حالات کا جائزہ لینے کے بعد حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب اور مرزا مبارک احمد صاحب 9/نومبر 1938ء کو واپس قادیان تشریف لے آئے۔

مولانا چوہدری محمد شریف صاحب کی فلسطین میں آمد

مولانا محمد سلیم صاحب قریباً دو سال فلسطین میں رہے ان کے بعد مولانا محمد شریف صاحب حیفا تشریف لائے۔آپ 7/ستمبر 1938ء کو قادیان سے روانہ ہوئے اور 24/ستمبر 1938ء کو حیفا پہنچے۔آپ بلاد عربیہ میں قریباً 18 سال تک دعوت احمدیت میں مصروف رہنے کے بعد 15/دسمبر 1955ء کو ربوہ میں واپس آگئے۔

ہم ذیل میں آپ کے دور میں دعوت احمدیت کے تاریخی حالات اور ایمان افروز واقعات کا تذکرہ کریں گے۔مضمون کے تسلسل اور قارئین کرام کی دلچسپی کی خاطر اس عرصہ میں دیگر مقامات پر عربوں میں دعوت الی اللہ کے تاریخی حالات وواقعات کا بیان مولانا محمد شریف صاحب کے دور کے بعد کیا جائے گا۔

اس دور کے بیشتر تاریخی حالات و واقعات حضرت چوہدری محمد شریف صاحب کی سیرت وسوانح کے بارہ میں ایک غیر مطبوعہ تالیف سے ماخوذ ہیں جسے مکرم محمود منیر صاحب نے تیار کیا ہے۔

1938-39ء میں فلسطین کے حالات

جب چوہدری محمد شریف صاحب بلاد عربیہ اور فلسطین میں دعوت حق کے لئے گئے۔تو وہاں پر جو دوسری مشکلات تھیں ان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے تحریر فرمایا۔

”فلسطین (جہاں ہمارے مشن کا مرکز ہے) کے حالات سے آپ اچھی طرح واقف ہیں کہ آجکل یہ ملک کن کن مشکلات اور مصائب میں سے گزر رہا ہے۔ ہر روز بیسیوں آدمی قتل ہوتے ہیں اور سینکڑوں قید خانوں میں ٹھونسے جاتے ہیں اور روزانہ کم وبیش دو تین تختہ دار پر لٹکائے جاتے

ہیں۔ ہزاروں تک یتیموں کی تعداد پہنچ چکی ہے اور اقتصادی لحاظ سے نہ صرف اہل فلسطین ہی حیران ہیں بلکہ حکومت برطانیہ بھی تنگ آ چکی ہے۔ اس لئے آئے دن کوئی نہ کوئی کمیشن مقرر کرتی رہتی ہے تا کسی نہ کسی طرح اس مصیبت سے نجات حاصل کرے۔ چنانچہ گزشتہ ایام میں ایک خاص کانفرنس بھی لندن میں منعقد کر کے اس قضیہ کی اہمیت واضح کر چکی ہے اور جہاں اس نے اس قضیہ کو ختم کرنے کے لئے یہ کام کئے ہیں وہاں سارے فلسطین میں آمد و رفت کا سلسلہ بھی بند کر رکھا ہے۔ اگر کوئی شخص قلیل وقت کے لئے بھی کسی گاؤں یا شہر میں جانا چاہئے تو اب (کیونکہ اس سے قبل عربوں کی طرف سے ایسا کرنے کی اجازت نہ تھی اور اگر کوئی شخص اس کی خلاف ورزی کرتا تھا تو عرب اسے گولی کا نشانہ بنا دیتے کہ یہ قوم کا دشمن ہے)۔ کمانڈر انچیف افواج برطانیہ متعینہ فلسطین سے سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے پر جا سکتا ہے اور پھر اگر سرٹیفیکیٹ حاصل بھی کر لے تو ایک مسلمان کے لئے سفر کرنا مشکل ہے۔ کیونکہ عربوں کی کاریں اور بسیں بوجہ احکام امتناعی بند ہیں اور یہود کی لاریوں میں سفر کرنا اس کے لئے اتنا ہی ممنوع ہے جتنا کہ حکومت کے نزدیک عربوں کی لاریوں کا سفر۔ اس سے ظاہر ہے کہ یہاں اس وقت (دعوت الی اللہ) کے راستے میں کس قدر مشکلات ہیں۔

(سالانہ رپورٹ صدر انجمن احمدیہ 39-1938ء)

صبر آزما حالات

آپ کا دور بڑے صبر آزما حالات میں گزرا۔ عربوں اور یہودیوں کی کشمکش پہلے سے زیادہ نازک حالت اختیار کر گئی۔ اسی دوران آپ کے قتل کا منصوبہ کیا گیا جو ناکام ہو گیا۔ فلسطین میں عربوں اور یہودیوں کی خانہ جنگی جب انتہاء کو پہنچ گئی تو نومبر 1947ء میں اقوام متحدہ کی طرف سے تقسیم فلسطین کے فیصلے کا اعلان ہوا اور پندرہ مئی 1948ء کو اسرائیل حکومت قائم ہو گئی اور ہر طرف قتل و غارت کا بازار گرم ہو گیا۔ جہاں ہزاروں بے گناہ عرب مارے گئے اور لاکھوں بے خانماں ہوئے۔ حیفا اور کبابیر باقی ملک سے کٹ گیا اور متعدد احمدی جماعتیں ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 405-404)

وسائل کی کمی

حالات کی خرابی کی وجہ سے سرگرمیاں مجلّہ البشریٰ اور دیگر لٹریچر کی اشاعت تک ہی محدود ہو کر رہ گئی تھیں۔ احمدیہ مشن کے کاموں کو چلانے کے لئے آپ بڑی محنت شاقہ سے کام کرتے رہے۔ وسائل کی کمی کے باعث بہت سے ایسے کام جن کے لئے علیحدہ ملازم رکھنے کی ضرورت تھی۔ چوہدری صاحب بذات خود انہیں انجام دیتے تھے۔ ایک طرف ماہوار رسالہ البشریٰ کی ادارت کا کام اور دوسری طرف دیگر کتب و ٹریکٹس اور اشتہارات کی احمدیہ پریس کبابیر میں روز افزوں طباعت کا کام کرتے ہوئے بسا اوقات ایک بچی کو انہوں نے پہلو میں اٹھایا ہوتا اور ایک ہاتھ سے کاغذ وغیرہ پریس میں رکھتے۔ جبکہ ایک چمڑے کے پٹہ کے ذریعہ پریس کو چلانے میں اپنے پاؤں سے مدد لیتے اور بسا اوقات بعض بچوں کو بھی ساتھ پڑھا رہے ہوتے تھے اور پریس کے چلانے کے دوران تھوڑا تھوڑا وقت نکال کر ان کو روزمرہ کا سبق بھی پڑھا رہے ہوتے تھے۔

پریس کا کام خاصا مشقت طلب تھا اور خاصا وقت اس پر ہی صرف ہو جاتا تھا اور آپ اس وقت بالکل اکیلے تھے۔ آپ کے ساتھ کوئی مددگار نہیں تھا اور گزارہ الاؤنس جو آپ کو ملتا تھا وہ غالباً پانچ پاؤنڈ تھا۔

اس لئے آپ نے وہاں کے صدر جماعت جو بہت پرانے غالباً پہلے احمدی تھے ان کا نام محمد صالح تھا۔ ان کے بھائی احمد صالح کو اپنے ساتھ کام کرنے کے لئے رکھ لیا اور اپنے گزارہ الاؤنس میں سے ڈیڑھ پاؤنڈ اسٹرلنگ ان کو ادا کیا کرتے تھے اور مرکز پر کسی قسم کا بوجھ نہیں ڈالا بلکہ اپنے الاؤنس سے ان کو بھی دیتے تھے اور خود بھی گزارہ کرتے تھے۔

اس وقت پہلا ہی پرانا اور مختصر سا پریس موجود تھا جو محترم حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری سابق مربی بلاد عربیہ نے کبابیر میں اپنے وقت میں (1932ء۔1936ء) میں قائم کیا تھا لیکن وہ بھی متروک الاستعمال اور مقفل ہو چکا تھا آپ نے نومبر 1938ء میں درست کرا کے اسی سے رسالۃ البشریٰ شائع کرنا شروع کیا۔ جو آپ کے زمانہ قیام تک باقاعدگی سے آپ کی ادارت میں نکلتا رہا۔

(تاریخ احمدیت جلد 6 صفحہ 506)

آپ کے دور میں یہ رسالہ بلاد عربیہ فلسطین، شرق الاردن، سوریا، لبنان، عراق، حجاز، مصر، جزیرہ العرب خصوصاً اور دیگر ممالک مثلاً البانیہ، ارجنٹائن، شمالی امریکہ، اور مشرقی و مغربی افریقہ میں بھی جہاں جہاں عربی سمجھی جاتی تھی بھیجا جاتا تھا۔ علاوہ ازیں کوشش کی گئی کہ کسی نہ کسی طرح ان ممالک کی مشہور لائبریریوں اور مشہور جرائد اور چیدہ چیدہ لوگوں تک بھی پہنچ جائے تا کہ کوئی سعید روح شاید اس طرح ہدایت پا جائے۔

(ماخوذ از سالانہ رپورٹ 39-1938ء)

چوہدری محمد شریف صاحب کا ایک بہت بڑا کارنامہ یہ بھی ہے کہ انہوں نے رسالہ البشریٰ شائع کر کے دعوت احمدیت کو وسیع تر کر دیا خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کا نہایت اعلیٰ اثر قلوب پر پڑا۔ چنانچہ ہر ماہ ایسے خطوط کافی تعداد میں موصول ہوتے تھے جن میں اس نیک مساعی کا نہایت اعلیٰ الفاظ میں شکریہ ادا کیا جاتا تھا۔

ایک دوست کا عراق سے خط موصول ہوا جس میں انہوں نے رسالہ کی شاندار خدمت (دین) کو خراج تحسین پیش کیا اور ایک دینار محض اس کی امداد کے لئے ارسال کیا۔

(ماخوذ از سالانہ رپورٹ 39-1938ء صدر انجمن)

ایک معزز عرب السید عبدالرشید نے کویت سے مولانا چوہدری محمد شریف صاحب کے نام رسالہ البشریٰ پڑھنے کے بعد خط لکھا:۔

(الفضل 17 فروری 1944ء صفحہ 4)

ان کے خط کا خلاصہ یہ ہے کہ رسالہ البشریٰ ہم نے سارے کا سارا پڑھ لیا ہے اور اس کے جملہ مواد یعنی عمدہ ترتیب اور دلچسپ مضامین اور حقیقت پر مبنی امور کو سمجھ لیا ہے۔ اس نے تو ہمارے لئے دین میں راہ پا جانے والی خرابیوں کو درست کرنے کا موقع فراہم کر دیا ہے۔ آپ کے اور آپ کے نیک کاموں کے متعلق ہمارا حسن ظن درست ثابت ہوا ہے نیز حضرت مسیح موعود کے معجزات پر بھی یقین قائم ہو گیا ہے۔ لہٰذا میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بیعت ارسال کر رہا ہوں۔

تعلیم و تربیت کی ایک جھلک

مولانا محمد شریف صاحب تعلیم و تربیت کے ذریعہ بھی کئی وجودوں کی اصلاح کا ذریعہ بنے۔ حیفا و کبابیر میں باقاعدہ ہفتہ واری اجلاس، کتب حضرت مسیح موعود اور تفسیر کبیر کے درس کا سلسلہ جاری رہتا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا خطبہ جو (The way to victory) کے نام سے موسوم ہوا۔ جس میں حضور نے اپنا رویا لیبیا اور مصر کے متعلق بیان فرمایا اور مقامات مقدسہ کے محفوظ و مامون رہنے کے متعلق دعائیں کرنے کا ارشاد فرمایا۔ وہ حیفا پہنچا تو انہی دنوں میں ترجمہ کر کے احباب کو سنایا گیا۔ ان دنوں محوری اسکندریہ کے بالکل قریب پہنچ چکے تھے۔ مگر حضور کی دعا کے بعد حالات نے ایسا پلٹا کھایا کہ محوریوں کو پسپا ہو کر مصر سے نکلنا پڑا جس پر مخلصین سلسلہ کے ایمان میں بے انتہا ترقی اور اضافہ ہوا۔

(الفضل 9/دسمبر 1942 صفحہ 6)

مولانا محمد شریف صاحب نے بہت سا لٹریچر اور کتابیں شائع کیں اور انہیں مختلف عرب ممالک میں ارسال کیا۔ اس کام سے احمدیت کی طرف بہت زیادہ رجوع پیدا ہوا۔ حضرت مولانا صاحب نے اپنے دور کی مندرجہ ذیل کتابیں شائع کیں۔

عربی کتب مسیح موعود میں سے ''تحفہ بغداد، حمامۃ البشریٰ، نجم الہدیٰ، لجۃ النور، حقیقۃ المہدی، مکتوب احمد الیٰ علماء الہند وغیرھا من البلاد الاسلامیہ (عربی حصہ انجام آتھم) الہدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ''۔

حضرت مسیح موعود کی مندرجہ ذیل کتب کے تراجم شائع کئے: تجلّیات الٰہیہ، لیکچر سیالکوٹ، الوصیت۔

علاوہ ازیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مندرجہ ذیل کتب کے تراجم شائع کئے: تحفہ شہزادہ ویلز، نظام نو، اسلام اور دیگر مذاہب، (مؤخر الذکر دو کتابوں کے مترجم جماعت احمدیہ مصر کے پریذیڈنٹ الاستاذ محمد بسیونی ہیں)۔

مندرجہ ذیل تالیفات کر کے شائع کیں:

'التاوِیل الصحیح لنزولِ المسیح، اسئلۃٌ و اجوبۃٌ، کشف الغطاء عن وجہ شریعۃ البھاء، محمّد رّسول اللّٰہ خاتم النّبیّین ومفتی الدّیار المصرِیّۃ، نداء المنادی۔ (چار حصے)

ان کے علاوہ بڑی تعداد میں عربی اور عبرانی دعوت الی اللہ کے ٹریکٹ شائع کئے۔

(الفضل 5/اگست 1942ء، تاریخ احمدیت جلد پنجم صفحہ 506)

حیفا کی اسلامی لاء کورٹ نے احمدیوں کی نکاح خوانی سے انکار کر دیا تھا۔ ان کا اصرار تھا کہ جماعت احمدیہ کو کوئی ایک علماء اسلام سے خارج جماعت سمجھتے ہیں۔ مکرم چوہدری شریف صاحب نے یہ معاملہ بیت المقدس میں موجود مجلس الاسلامی الاعلیٰ تک پہنچایا۔ جس کا فیصلہ آپ کے حق میں ہوا اور اس مجلس نے تمام عدالتوں کو ہدایت جاری کر دی کہ جماعت احمدیہ...... کا ایک فرقہ ہے۔ لہٰذا آئندہ سے اس فیصلہ کے مطابق عمل کیا جائے۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 531)

واقعی یہ چوہدری محمد شریف صاحب کا بہت بڑا کارنامہ ہے جو آپ نے اپنا فرض سمجھتے ہوئے ادا کیا اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہتر سے بہتر جزا دے۔ آمین اور صرف یہی نہیں کہ مولانا صاحب نے ایک بہت بڑی مشکل کو حل کیا اور یہ اس عرصہ کے جملہ مربیان کرام کی ایک بے مثال خوبی تھی کہ ان کے اعلیٰ سطح کے افسران اور ذمہ دار افراد کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہوتے تھے۔ بلکہ جب آپ کمشنر صاحب کے پاس گئے تو اس مشکل کو پیش کرنے کے علاوہ لٹریچر بھی پیش کیا اور بعد ازاں کئی کتب بذریعہ ڈاک بھیجی گئیں۔

(ملخص از الفضل 13/مارچ 1943ء صفحہ 3)

مولانا محمد شریف صاحب نے جنوری 1947ء میں پیٹری آرک آف انطاکیہ کو خصوصاً اور فلسطین و شام کے پٹری آرکوں اور بشپوں کو عموماً چیلنج دیا کہ وہ بیت المقدس میں اختلافی مسائل کی نسبت تقریری اور تحریری مناظرہ کر لیں۔ یہ چیلنج عراق، مصر، شام، لبنان وغیرہ کے اخبارات میں شائع ہوا۔ مگر انہیں میدان مقابلہ میں آنے کی جرأت نہ ہو سکی۔

(تاریخ احمدیت جلد پنجم صفحہ 507)

ڈینگی بخار تشخیص، علاج اور پرہیز

ڈینگی وائرس

ڈینگی بخار ایک قسم کی انفیکشن ہے جو عموماً ایک خاص قسم کے مچھر Aedes aegypti کے کاٹنے سے پھیلتا ہے اس وائرس کی چار اقسام دریافت کی جا چکی ہیں جن سے یہ وائرس انسان میں پھیلتا ہے یہ عموماً ہڈی توڑ بخار کہلاتا ہے کیونکہ اس سے جوڑوں، ہڈیوں اور پورے جسم میں درد کافی حد تک بڑھ جاتا ہے اور مریض محسوس کرتا ہے جیسے اس کی ہڈیاں ٹوٹ رہی ہیں۔

ماہرین صحت اس بیماری کے بارے میں بتاتے ہیں کہ یہ تقریباً دوسو سال پرانی ہے اور یہ بیماری عموماً بارش کے بعد ان ممالک میں پھیلتی ہے جہاں نہ زیادہ سردی ہوتی ہے اور نہ زیادہ گرمی۔ مثلاً افریقہ جنوبی ایشیا کی ریاستیں، انڈیا، پاکستان، مڈل ایسٹ، سائبیریا، سنٹرل ساؤتھ امریکہ، آسٹریلیا اور ساؤتھ سنٹرل سپیسفیک۔

یہ وباء 2001ء میں مختلف ریاستوں میں ایک خاص قسم کے مچھروں کے کاٹنے سے نمودار ہوئی۔ پوری دنیا میں تقریباً 10 لاکھ ڈینگی انفیکشن کے کیس ہر سال ظاہر ہوتے ہیں جن میں 100 اور 200 کیس کی سالانہ رپورٹس CDC (Centers for Disease Control) سنٹر میں کروائی جاتی ہیں جو بیرون ممالک سفر کے دوران دوسرے ممالک میں منتقل ہوئے۔

بہت زیادہ کیس جو کہ رجسٹرڈ نہیں ہوئے یا جنہیں غیر معمولی بیماری سمجھ لیا جاتا تھا 20ویں صدی کے آخر میں ایسے ممالک جن میں نہ زیادہ سردی اور نہ زیادہ گرمی ہوتی ہے وہاں پر ڈینگی وائرس کی بیماری بڑی تیزی سے پھیلی اور اس وبا کے بارے میں کافی معلومات ملیں۔

دنیا کا اکثر حصہ ڈینگی بخار کی وجہ سے خوف و ہراس میں آچکا ہے۔

وجوہات

ڈینگی بخار چار قسم کے ڈینگی وائرسوں میں سے کسی ایک کی وجہ سے لاحق ہوسکتا ہے۔ DEN-1DEN-2,DEN-3DEN-4 پوری زندگی میں اس کی دو اقسام یا چاروں سے بیک وقت متاثر کرسکتی ہیں۔

پھیلاؤ

خاص قسم کے مچھر Aedes mosquito کے کاٹنے سے ڈینگی بخار ہوسکتا ہے اور دوسرے مچھر اس وقت وائرس سے متاثر ہوتے ہیں۔

اب تک ڈینگی وائرس کی جو خطرناک اقسام سامنے آئی ہیں وہ دو قسم کے مچھروں سے پھیلا جبکہ باقی دو اتنی خطرناک نہیں۔ ان مچھروں کی دو اقسام Aedes aegypti اور Adees albopictus انہیں دو اقسام کی بدولت پورے ملک میں ڈینگی وائرس پھیل جاتا ہے ڈینگی وائرس چھوتی مرض نہیں اور یہ ایک انسان سے دوسرے انسان کو چھونے، بات کرنے سے نہیں ہوسکتا۔

علامات

☆ جب آپ کو متاثرہ مچھر کاٹتا ہے تو اس کے پانچ یا چھ دن کے بعد بخار کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ 105 ڈگری تک تیز بخار۔

☆ پورے جسم میں سخت درد۔

☆ سر میں شدید درد۔

☆ آنکھوں کے پچھلی جانب، جوڑوں اور پٹھوں میں سخت درد۔

☆ ہڈیوں میں ایسا درد جیسے ٹوٹ رہی ہیں۔

☆ الٹیاں اور سانس میں تنگی۔

☆ جسم پر پھنسیاں اور خارش جو کہ تین چار روز کے بعد پورے جسم پر نمودار ہو جاتی ہے بعض اوقات کئی دن گزرنے کے بعد نمودار ہوتی ہے۔

اس میں ایسی بھی علامات ہیں جو جان لیوا بھی ثابت ہوسکتی ہیں۔

☆ خون کی نالیوں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ ناک، مسوڑوں اور پھوڑوں پھنسیوں اور جلد کے مختلف اعضاء سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔

☆ ایسے مراحل میں خون کے ضائع ہونے سے انسان کی موت بھی واقع ہوسکتی ہے یہ Dengue shock syndrome ڈینگی وائرس کی بہت خطرناک قسم ہے اس بخار سے انسان میں دماغی نقائص پیدا ہوسکتے ہیں اور خون کی نالیاں رسنے لگتی ہیں۔

جسم سے کافی مقدار میں خون نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور مریض کا بلڈ پریشر کافی حد تک کم ہو جاتا ہے اور اس کی قوت جواب دینا شروع ہو جاتی ہے۔

☆ بعض اوقات نوجوان بھی اس کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔

یہ بیماری بچوں اور نوجوانوں کو زیادہ متاثر کرتی ہے۔ بہت سے لوگ جو ڈینگی وائرس میں مبتلا ہوتے ہیں وہ ایک دو ہفتے تک خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں جبکہ بعض اوقات متاثرین کے تندرست ہونے میں ہفتوں بلکہ مہینوں لگ جاتے ہیں۔

اس دوران وہ سخت تھکن کا شکار رہتے ہیں اور ذہنی طور پر پریشان اور صدمے سے دوچار رہتے ہیں۔

تشخیص

2 سے لے کر 3 ہفتوں تک کے ٹیسٹوں کے بعد پتہ چلتا ہے کہ ڈینگی فیور کے وائرس جسم میں ہیں یا نہیں۔ Haewatocrist (خون کا تفصیلی معائنہ) یعنی سیکوپینا، تھرومبوسائیٹوبینا۔

☆ Platelets test Count (پلیٹلٹس کم ہو جاتے ہیں جس لئے خون پتلا ہو جاتا ہے)

☆ Serum Fleclroyle (بخار اور پانی کی کمی سے نمکیات کا تناسب بگڑ جاتا ہے اور مریض کی تکلیف بڑھ جاتی ہے)

☆ Coagulation Studies خون کے جمنے کا ٹیسٹ

☆ Liver Function Test جگر کے ٹیسٹ

☆ Blood Gases خون میں آکسیجن اور باقی گیسوں کا تناسب

☆ Torniquate Test ایک بند باندھ کر دیکھا جاتا ہے کتنا خون جمع ہوا ہے۔

☆ New chest بعض اوقات پھیپھڑوں میں پانی آجاتا ہے۔

☆ Serological Test سیرم میں اینٹی باڈیز IGM کا اضافہ

☆ ایلائزہ ٹیسٹ کا مثبت ہونا

☆ PCR مثبت ہونا

☆ یہ بیماری بلڈ ٹرانسپلانٹیشن کی صورت میں بھی ایک انسان سے دوسرے میں منتقل ہوسکتی ہے۔

علاج

اس خاص ڈینگی وائرس کا کوئی علاج دریافت نہیں کیا جا سکا یہ دو ہفتوں تک خود بخود ٹھیک ہوسکتا ہے پھر بھی اس کے لئے ڈاکٹر سے مشورہ بہت ضروری ہے اور وہ مندرجہ ذیل تجاویز کر سکتے ہیں۔

☆ مکمل بیڈ ریسٹ

☆ پانی کا کثرت سے استعمال

☆ ایسی ادویات جو بخار کو کم کرتی ہیں

☆ CDC تنظیم اسپرین کے استعمال اور درد کو کم کرنے والی ادویات سے استعمال کرنے کا مشورہ نہیں دیتی۔

☆ ڈینگی بخار کی شدید علامات میں کوما کی صورت میں بھی واقع ہوسکتی ہے اس کے لئے کوما کو دور کرنے والی ادویات دی جاسکتی ہیں۔

پرہیز

ڈینگی وائرس کے لئے ڈینگی ویکسین تیار کی جارہی ہے مچھروں سے بچاؤ کے لئے تدبیر اختیار کرنی چاہئے اگر آپ کھلی جگہ پر ہیں تو مچھر مار آئل کا استعمال یا لمین کا آئل آپ اپنی جلد پر لگا کر اس سے بچ سکتے ہیں۔

کھلی جگہ پر ایسا لباس پہنیں جس سے پورا جسم ڈھکا ہو تا کہ جسم پر مچھر کاٹ نہ سکے جرابیں گلوز اور فل شوز کا استعمال کریں۔

یہ خیال کرنا بہت ضروری ہے کہ یہ مچھر عموماً طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کی روشنی میں کاٹتا ہے اس لئے خاص طور پر اندھیرا ہونے تک کا جو وقت ہے اس میں اس سے بچنا چاہئے اور جسم پر کوئی آئل استعمال کرنا چاہئے تا کہ آپ کو مچھر کاٹ نہ سکے۔

دیگر تدابیر

کھڑکیاں اور دروازے جالی دار ہوں اگر کوئی شیشہ ٹوٹا ہوا ہے یا دروازے یا کھڑکی میں کوئی درز ہے جس سے مچھر اندر آنے کا خدشہ ہو اس کو فوراً مرمت کروائیں ایسی جگہ جہاں مچھر زیادہ پرورش پاتے ہیں وہاں سے بچیں مثلاً پانی کے جوہڑ، لمبی گھاس، گملے، پودوں کی کیاریاں، پرندوں کے ڈربے وغیرہ۔

غلام سے اچھا سلوک کرنا

حضرت ابو الہیثم انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک غلام کی درخواست کی۔ آپ نے انہیں غلام دیتے ہوئے نصیحت کی کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ آپ غلام کو لے کر گھر آئے، بیوی سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ غلام دیتے ہوئے نصیحت کی ہے کہ اس سے حُسن سلوک کرنا۔ چونکہ تم نے اس سے کام لینا ہے اس لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت کا خیال رکھنا۔ ابو الہیثم رضی اللہ عنہ کی بیوی بھی تقوٰی شعار خاتون تھیں کہنے لگیں کہ غلام کا حق تو تبھی ادا ہوگا کہ اس غلام کو آزاد کر دیا جائے۔ ابو الہیثمؓ نے اسی وقت اعلان کیا کہ اللہ کے نام پر اور اسی کے تقوٰی سے، خدا کے رسول کی خاطر میں اس غلام کو آزاد کرتا ہوں۔

(جامع ترمذی ابواب الزہد باب معیشۃ النبی)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105660 میں شبانہ جمیل

زوجہ جمیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 55 گرام اندازاً مالیت -/1265 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-07-10 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ شبانہ جمیل گواہ شد نمبر 1 Bashir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Jamil Ahmad

مسل نمبر 105661 میں جمیلہ بیگم

زوجہ حفیظ اللہ مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیت -/8000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بیگم گواہ شد نمبر 1 Munir Chaudhry گواہ شد نمبر 2 Sami Ullah

مسل نمبر 105662 میں سلمیٰ احسان

بنت احسان الحق قوم صدیقی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 گرام اندازاً مالیت -/70 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ سلمیٰ احسان گواہ شد نمبر 1 احسان الحق گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ناصر

مسل نمبر 105663 میں سید طیب احمد شاہ

ولد سید غلام محمد شاہ مرحوم قوم سید پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 400 میٹر واقع فرانس اندازاً مالیت -/280,000 یورو (2) رہائشی مکان برقبہ 2× 8 واقع فیصل آباد پاکستان اندازاً مالیت -/40,00,000 روپے (3) ایک عدد پلاٹ برقبہ 12 مرلے واقع فیصل آباد پاکستان اندازاً مالیت -/30,00,000 روپے (4) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع ریلوے روڈ ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/50,00,000 روپے (5) رہائشی مکان برقبہ 8 مرلے واقع نزد بیت النور ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/25,00,000 روپے (6) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالنصر غربی اقبال ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/60,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید طیب احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 اسامہ منظور گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد

مسل نمبر 105664 میں ظفر اقبال واہلہ

ولد چوہدری فرزند علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ایک عدد رہائشی مکان واقع فرانس۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ظفر اقبال واہلہ گواہ شد نمبر 1 اسامہ منظور گواہ شد نمبر 2 حبیب حیدر

مسل نمبر 105665 میں فرخندہ مظفر

زوجہ مظفر احمد ظفر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بینن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20,000F ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ مظفر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد محمود طاہر گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر

مسل نمبر 105666 میں Umer Farooq

ولد Main Ihsan ullah Raiz قوم...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U K اندازاً مالیت -/200,000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Umer Farooq گواہ شد نمبر 1 Raja Masood Ahmad گواہ شد نمبر 2 Abdul Jabbar

مسل نمبر 105667 میں شاہین صدیقی

زوجہ مبشر احمد صدیقی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیت -/2088 پاؤنڈ (2) حق مہر اداشدہ مبلغ -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہین صدیقی گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید قاضی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد صدیقی

مسل نمبر 105668 میں فوزیہ مسعود

زوجہ رانا مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/36000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 19 تولے اندازاً مالیت -/3600 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ فوزیہ مسعود گواہ شد نمبر 1 رانا مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 صداقت احمد مشہود

مسل نمبر 105669 میں

Jannat Sarah Kiyemba

زوجہ Abdirahman mohamed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 74.1 گرام اندازاً مالیت 1704.30 پاؤنڈ (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ jannat sarah kiyemba گواہ شد نمبر 1 Sharif mahmood گواہ شد نمبر 2 Abdi rahman

مسل نمبر 105670 میں فرحان احمد خان

ولد وسیم احمد خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/RL250 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ فرحان احمد خان گواہ شد نمبر 1 مرزا وقاص احمد گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت نمبر 43969

مسل نمبر 105671 میں صباح الظفر

ولد ملک عنایت الرحمٰن قوم...... پیشہ انجینئر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/DM4000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔صباح الظفر گواہ شد نمبر1 فخر احمد عباسی گواہ شد نمبر2 Syed Habeeb Ali

مسل نمبر105672میں عبدالقادر

ولد تنویر احمد مبشر قوم...... پیشہ کاروبار عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)ایک عدد موٹر سائیکل اندازاً مالیت 87,000/-روپے پاکستانی(2)ایک عدد کار اندازاً مالیت870,000/-روپے پاکستان(3)گولڈ وزنی 20تولہ اندازاً مالیت 28000/-Dm اس وقت مجھے مبلغ DM100,000/-سالانہ بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد عبدالقادر گواہ شد نمبر1 Syed Habeeb Ali گواہ شد نمبر2 شہزادہ آفتاب

مسل نمبر105673میں عطیۃ الحئی

بنت مشہود احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی 8 گرام اس وقت مجھے مبلغ DM100/-ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عطیۃ الحئی گواہ شد نمبر1 مشہود احمد گواہ شد نمبر2 شاہد محمود غلام

مسل نمبر105674میں

Atiya tul wadud

بنت Abdul basit قوم...... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ RM500/-ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ Ataya tul wadod گواہ شد نمبر1 Maaz Ahmad گواہ شد نمبر2 Addus Sttar

مسل نمبر105675میں Siti Zubaida

زوجہ Askarim Hamlah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36سال بیعت 1993ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ RM 100/-اس وقت مجھے مبلغ RM 600/-ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Siti Zubaida۔گواہ شد نمبر1 Askarim گواہ شد نمبر2 Mubarik ahmad

مسل نمبر105676میں

Muhammad Muslim

ولد Munir قوم...... پیشہ ملازمت عمر68 سال بیعت 1979ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-05-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)ایک عدد کار اندازاً مالیت RM 2000/-اس وقت مجھے مبلغ RM 610/-ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Muhammad Muslim گواہ شد نمبر1 Ismail گواہ شد نمبر2 Muaaz Ahmad

مسل نمبر105677میں Apsah

زوجہ Tuah Bin Ibrahim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائشیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور اندازاً مالیت RM19282.56/-(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ RM 80/-اس وقت مجھے مبلغ RM 500/-ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ Apsah گواہ شد نمبر1 Abdul Aziza گواہ شد نمبر2 Izzat Abdul Aalikteh

مسل نمبر105678میں

Muhammad Arif Azfar

ولد Md Nasir قوم...... پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ09-07-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ RM 450/-ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Muhammad Arif Azfar گواہ شد نمبر1 Muaaz Ahmad گواہ شد نمبر2 Faheem Ahmad

مسل نمبر105679میں

Asmath Ahmad

ولد B.A Munir Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Rs 800/ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Asmath Ahmad گواہ شد نمبر1 A.B Muhammad گواہ شد نمبر2 Mushtaq Ahmam Akram

مسل نمبر105680میں Ahmad Malik

ولد Javed Yameen Malik قوم...... پیشہ طالب علم عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-02-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ......ماہوار بصورت......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Ahmad Malik گواہ شد نمبر1 Tariq Malik گواہ شد نمبر2 Javed Malik

مسل نمبر105681میں

Dur-e-Sammeen Ahmad

زوجہ Shoaib Ahmad قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ09-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ $1000/-(نوٹ-$500/-ادا ہو چکا ہے)(2)زیورات اندازاً مالیت $47749 اس وقت مجھے مبلغ $250/-ماہوار بصورت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ Dur-e-Sammeen Ahmad گواہ شد نمبر1 khalid Ahmad Ata گواہ شد نمبر2 Shoaib Ahmad

مسل نمبر105682میں

N.M Abdul Kadar

ولد Naina Muhammad قوم پیشہ پرنٹنگ پریس عمر62 سال بیعت 1964ء احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ09-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)رہائشی مکان وپلاٹ برقبہ(60× 16 اور20×30)واقع میانمار اندازاً مالیت پانچ کروڑ چٹ اس وقت مجھے مبلغ 200000/-چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔N.A Abdul kadar گواہ شد نمبر1 S.H.Akbar Ahmad گواہ شد نمبر2 M.S.Abdul Slam

مسل نمبر105683میں

M S Nasrullah

ولد M.S Zafarullah قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6000/-چٹ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔M.S Nasrullah گواہ شد نمبر1 S.H.Akbar Ahmad گواہ شد نمبر2 M.S Zafrullah

مسل نمبر105684میں

Abdul Majeed

ولد Mummad Qassim قوم...... پیشہ کاروبار عمر48 سال بیعت 1985ء احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-01-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)رہائشی مکان برقبہ50×12واقع میانمار اندازاً مالیت 180لاکھ چٹ(2)رہائشی مکان برقبہ 50×12واقع

میانمار اندازاً مالیت 70 لاکھ چٹ (3) ایک عدد ہائی لکس پک اپ اندازاً مالیت 90 لاکھ چٹ (4) ایک پلاٹ برقبہ 50×25 واقع میانمار اندازاً مالیت 20 لاکھ چٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdul Majeed گواہ شد نمبر 1 Akbar Ahmad گواہ شد نمبر 2 M.S ZaFrullah

مسل نمبر 105685 میں

Rubina Muzaffar

بنت Mian Muzaffar Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹینڈاڈ اینڈ ٹوباگو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ $80 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Rubina Muzaffar گواہ شد نمبر 1 Mian Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zaman Mohammed

مسل نمبر 105686 میں بشریٰ کوثر

زوجہ چوہدری طاہر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 25 تولے اندازاً مالیت -/650000 روپے پاکستانی (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100000 اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ کوثر گواہ شد نمبر 1 راجہ عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود

مسل نمبر 105687 میں وقاص احمد چوہدری

ولد پرویز چوہدری قوم...... پیشہ تجارت دوکان عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد گواہ شد نمبر 2 ہارون احمد چوہدری

مسل نمبر 105688 میں خواجہ بشیرالدین احمد

ولد خواجہ عبدالمومن قوم...... کشمیری پیشہ ملازمت طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع فلپائن اندازاً مالیت -/700000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ بشیرالدین احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن گواہ شد نمبر 2 عبدالہادی

مسل نمبر 105689 میں ھبتہ العزیز

زوجہ منظور علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 8 تولے اندازاً مالیت -/1500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/500 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/1390 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ھبتہ العزیز گواہ شدہ نمبر 1 محمد اسماعیل خان فاروق گواہ شد نمبر 2 افضال احمد توقیر

مسل نمبر 105690 میں غیاث اللہ

ولد ہدایت اللہ قوم مسن پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع آسٹریلیا اندازاً -/2,55,000 ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/3000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد غیاث اللہ گواہ شد نمبر 1 عمر ناصر وڑائچ گواہ شد نمبر 2 حمزہ خالق

مسل نمبر 105691 میں زبدہ نورالعین محمود

زوجہ قاسم محمود قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Aus $ 7000 (2) طلائی زیور وزنی 15 تولے اندازاً مالیت -/425000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبدہ نورالعین محمود گواہ شد نمبر 1 قاسم محمود گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی بٹ

مسل نمبر 105692 میں دوست محمد

ولد فضل خان قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1050$ ماہوار بصورت سرکاری وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دوست محمد گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد خالد گواہ شد نمبر 2 Rashid Qamer

مسل نمبر 105693 میں

Amtoul Kayum Soodhun

زوجہ Mozaffar Soodhun قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذ خاوند مبلغ -/Rs 20000 (2) طلائی زیور اندازاً مالیت -/Rs 7063۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Amtoul kayum soodhun گواہ شد نمبر 1 Mozaffar Soodhun گواہ شد نمبر 2 Feizal Soodhun

مسل نمبر 105694 میں محسن جاوید وینس

ولد محمد جاوید اقبال قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن جاوید اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید اقبال گواہ شد نمبر 2 ناصر جاوید وینس

مسل نمبر 105695 میں

Mohammed Akber Khan

ولد Mohammed Ikram Khan قوم پٹھان پیشہ فارماسیٹ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (اس میں 50%Share) برقبہ 2850 مربع فٹ، واقع کینیڈا اندازاً مالیت -/520000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 $ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mohammed Akbar Khan گواہ شد نمبر 1 Mohammad Umar Khan گواہ شد نمبر 2 Naseeruddin Malik

مسل نمبر 105696 میں

Mohammad Umar Khan

ولد Mohammad Akber Khan قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/120 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mohammad Umar Khan گواہ شد نمبر 1 Naseer uddin Malik گواہ شد نمبر 2 Mohammed Akber Khan

مسل نمبر 105697 میں

Shahida Talat Khan

زوجہ Mohammad Akber Khan قوم پٹھان پیشہ بنکر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں 50%Share) برقبہ 2850 مربع فٹ واقع کینیڈا اندازاً مالیت -/520000$ (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/3000 $ (3) طلائی زیور وزنی 18 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ $ -/1800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Shahida Talat گواہ شدنمبر 1 Mohammad Akber Khan گواہ شدنمبر 2 Naseeruddin Malik Khan

مسل نمبر 105698 میں Umer Khaim

ولد Tariq Mehmood قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 2001ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں 50%Share) برقبہ 1800 مربع فٹ اندازاً مالیت -/340000 $ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 $ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Umer Khaim گواہ شدنمبر 1 Mohammad Akber Khan گواہ شدنمبر 2 Naseer uddin Malik Khan

مسل نمبر 105699 میں

Osman Ali Sheikh

ولد Khalil Ahmad Sheikh قوم شیخ پیشہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/700 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Osman Ali Sheikh گواہ شد نمبر 1 Mohammad Akber Khan گواہ شدنمبر 2 Naseer uddin Malik

مسل نمبر 105700 میں

Parnian Hossainy

بنت David Hossainy قوم...... پیشہ کیشیئر عمر 25 سال بیعت 2009ء احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 $ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Parnian Hossainy گواہ شد نمبر 1 Nasir Mohammad Yousaf گواہ شدنمبر 2 Mirza Abdul Rehman Baig

مسل نمبر 39492 میں بشریٰ اختر

زوجہ محمد اسلم قریشی قوم ہاشمی قریشی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/5 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازا مالیت -/400000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ بشریٰ اختر گواہ شدنمبر 1 محمد اسلم قریشی ولد اللہ بخش گواہ شدنمبر 2 شکیل احمد ولد محمد اسلم قریشی

مسل نمبر 45836 میں صائمہ مجیب

زوجہ مجیب احمد قاسم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 95 گرام اندازا مالیت -/2,75,500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ مجیب گواہ شدنمبر 1 نعمت اللہ قریشی ولد عطاء اللہ گواہ شدنمبر 2 ناصر محمود ولد نعمت اللہ

مسل نمبر 45882 میں ذکیہ خانم

بنت رحیم بخش قوم بلوچ گبول پیشہ سلائی، کڑھائی عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ گولے والا تحصیل جتوئی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 ماشے اندازا مالیت -/5000 (2) نقد رقم مبلغ -/38000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 1 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت سلائی وجیب خرچ (از والد صاحب بھائی) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذکیہ خانم گواہ شد نمبر 1 رحیم بخش ولد محمد بخش خاں گواہ شدنمبر 2 قمر احمد ساجد وصیت نمبر 32938

مسل نمبر 59565 میں مسرت خانم

زوجہ مبارک احمد قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم (از ترکہ والدین) -/150,000 روپے پاکستانی (2) طلائی زیور وزنی 7 تولے اندازا مالیت -/Can $2600 (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/8000 روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ -/150 Can$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ مسرت خانم گواہ شدنمبر 1 امجد نعیم گواہ شدنمبر 2 غلام احمد گل

مسل نمبر 94376 میں شاہدہ منور

زوجہ منور احمد قیصر مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے (2) مشترکہ رہائشی مکان میں ($\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 4 مرلے واقع باغبانپورہ لاہور اندازا مالیت -/1000000 روپے (3) مشترکہ رہائشی مکان میں ($\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 3 مرلے واقع باغبانپورہ لاہور اندازا مالیت -/430,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ (از بچگان) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ منور گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم قریشی ولد میاں اللہ رکھا گواہ شدنمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد مرزا

مسل نمبر 45852 میں شہناز بیگم

زوجہ محمد طفیل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 چک نواں کوٹ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر مبلغ -/800 روپے (2) رہائشی مکان (تحفہ از خاوند محترم) برقبہ 7 مرلے واقع نواں کوٹ ضلع ننکانہ صاحب (3) نقد رقم مبلغ -/80,000 روپے (4) طلائی زیور وزنی 4 تولے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز بیگم گواہ شدنمبر 1 نور احمد شہزاد وصیت نمبر 34131 گواہ شدنمبر 2 گلزار احمد وصیت نمبر 37849

مسل نمبر 96368 میں ریاض احمد

ولد میاں مختار احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ الیکٹریشن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم (حصہ وراثت منجانب والد صاحب) مبلغ -/200,000 اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 23096 گواہ شدنمبر 2 نور الٰہی بشیر ولد فضل الٰہی بشیر

مسل نمبر 102272 میں بشریٰ پروین

زوجہ طاہر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 4 تولے 5 گرام اندازاً مالیت -/150,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشریٰ پروین گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد ولد ہدایت اللہ گواہ شدنمبر 2 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم قیصر احمد صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بچوں تیمور احمد عمر 9 سال اور فاران احمد عمر 7 سال نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 5 مارچ 2011ء کو مکرم حافظ محمد اکرم بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت ارشاد نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزبچگان مکرم چوہدری احمد دین صاحب (سابق) صدر جماعت احمدیہ ڈھپئی ضلع سیالکوٹ کے پوتے اور مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب مرحوم ڈھپئی سیالکوٹ کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو کلام پاک کو محبت سے پڑھنے، سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

فریدہ خانم واقفہ نو بنت مکرم عامر غفار صاحب و مکرمہ خولہ ناصر صاحبہ لندن نے پانچ سال نو ماہ کی مدت میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ 21 مارچ 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تقریب آمین میں بیت الفضل لندن میں بچی سے آیات سنیں۔ عزیزہ فریدہ خانم مکرم ناصر احمد بہادر شیر صاحب سابق افسر حفاظت خاص کی نواسی ہے اور مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب کراچی ابن حضرت چوہدری مظہر الحق خاں صاحب کاٹھ گڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآنی فضائل اور برکات سے نوازے۔ اور نور قرآن سے منور کرتا رہے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم احمد فہیم صاحب ابن مکرم نعیم بشارت صاحب وصیت نمبر 62300 نے 3/4 دارالنصر غربی منعم سے وصیت کی۔ اب موصوف مذکورہ ایڈریس پر موجود نہ ہیں۔ اگر وہ یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے بارے میں کوئی علم ہو تو فوری دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

محترم ڈاکٹر پروفیسر محمد شریف خان صاحب کی زوجہ محترمہ آپا رشیدہ تسنیم بٹ صاحبہ فلاڈلفیا امریکہ علیل ہیں۔ علاج ہو رہا ہے۔ لیکن کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عزیز اللہ صاحب ابن مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ر) محمد سعید صاحب کینیڈا مورخہ 16 مارچ 2011ء کو کینیڈا سے پاکستان جاتے ہوئے راستہ میں ہی بعمر 89 سال اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ محترم کرنل صاحب 1972ء میں فوج سے ریٹائرڈ ہوئے۔ 1979ء کو کینیڈا تشریف لے گئے۔ آپ کو کچھ عرصہ کینیڈا میں مربی سلسلہ کے طور پر بھی خدمت دین کی توفیق ملی۔ 1998ء تک نیشنل سیکرٹری جنرل اور سیکرٹری وصایا خدمت کرتے رہے اپنی سروس کے دوران جہاں جہاں رہے جماعت احمدیہ کے سرگرم رکن رہے۔ مری میں صدر جماعت بھی رہے حضرت مصلح موعود بحالی صحت کے سلسلہ میں مری تشریف فرما تھے تو آپ کو اس اہم موقع پر خدمت کی توفیق ملی۔ آپ ایک مخلص احمدی تھے نماز باجماعت کی طرف بہت توجہ تھی۔ نماز جمعہ اور تراویح کے لئے ان کا گھر مرکز تھا۔ مالی قربانی زندگی بھر ان کا معمول تھا۔ دیگر مالی تحریکات میں باقاعدگی سے حصہ لیتے آپ کو دو زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کے اخراجات دینے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔ 17 مارچ 2011ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم پروفیسر مبارک احمد صاحب نے دعا کرائی۔ کرنل صاحب مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ سائرہ صدیقہ سعید کے علاوہ تین بیٹے مکرم اسامہ سعید صاحب، مکرم زبیر سعید صاحب، مکرم سہیل سعید صاحب کینیڈا، تین بیٹیاں مکرمہ صبیحہ صاحبہ اہلیہ خاکسار، مکرمہ سلمیٰ صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد خاں صاحب، میری لینڈ امریکہ اور مکرمہ ثمینہ نوید خاں صاحبہ لندن چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کرنل صاحب مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب شہید حال مقیم امریکہ تحریر کرتی ہیں۔

مورخہ 17 مارچ 2011ء کو خاکسارہ کی پھوپھی مکرمہ نعیمہ بیگم صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب (معالج خصوصی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) اہلیہ مکرم سید محمد اکرم شاہ صاحب مرحوم آف لاہور کینٹن اوہائیو کے مقامی ہسپتال میں کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد بعمر 79 سال وفات پا گئیں ہیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچپن سے موصیہ تھیں۔ اپنے والد صاحب کی وساطت سے خلیفۃ المسیح الثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ بہت قریبی تعلق تھا۔ مرحومہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے کہنے پر ہسٹری میں ایم۔اے کیا اور عرصہ چھ سال تک جامعہ نصرت ربوہ میں لیکچرار کے فرائض انجام دیئے۔ امریکہ میں مرحومہ 1992ء سے اپنے فرزند اصغر مکرم ڈاکٹر اکبر شاہ صاحب کے ساتھ مقیم تھیں۔ آپ کو صدر لجنہ سیکرٹری تعلیم، سیکرٹری تربیت کے جماعتی فرائض ادا کرنے کی توفیق ملتی رہی۔ پسماندگان میں مرحومہ نے دو بیٹے ایک پوتا اور پوتی چھوڑی ہیں۔ مرحومہ بہت دعا گو، ملنسار صابر اور بہت خدمت خلق کرنے والی۔ مہمان نواز خاتون تھیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم ہومیو پیتھک ڈاکٹر مبارک احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے والد محترم چودھری محمد ابراہیم صاحب المعروف چکی والے، رضوان فوڈز دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 31 جنوری 2011ء کو وفات پا گئے تھے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ ان کی وفات پر احباب جماعت کی کثیر تعداد نے اندرون ملک اور بیرون ملک سے ہماری فیملی کے ساتھ بذریعہ ٹیلی فون اور گھر تشریف لا کر جس محبت سے افسوس کا اظہار کیا۔ اس کے لئے فیملی ان تمام بزرگوں اور دوستوں کی شکر گزار ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ احباب جماعت سے والد صاحب کی مغفرت اور جنت میں اعلیٰ مقام حاصل ہونے کیلئے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

عظمت قرآن سیمینار

مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 18 مارچ 2011ء کو پریم کوٹ میں ضلع حافظ آباد کا ضلعی سطح پر عظمت قرآن سیمینار کا انعقاد زیر صدارت مکرم محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن کیا گیا۔ جمعہ کی ادائیگی کے بعد عظمت قرآن سیمینار کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے ”حضرت مسیح موعود کی خدمت قرآن اور جماعت کو نصائح“ اور مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے قرآن کریم پڑھنے کی اہمیت و برکات“ کے موضوعات پر تقریریں کیں۔ بعدازاں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی نے اختتامی خطاب میں قرآنی انوار کے ظہور اور اس کے فضائل و برکات کا تذکرہ کیا، نیز افراد جماعت کو قرآنی انوار اور برکات سے حصہ لینے، تعلیم القرآن اور ہماری ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد تقریب آمین منعقد ہوئی۔ اس میں ضلع حافظ آباد کی تمام جماعتوں سے کل 83 افراد (52 بچوں اور 30 بچیوں اور ایک ناصر عمر 72 سال) کو اسناد دی گئیں۔ مکرم ناظر صاحب نے بچوں سے قرآن کریم سے کچھ حصے سنے اور آخر میں دعا کروائی۔

اس بابرکت سیمینار میں ضلع حافظ آباد کی تمام 14 جماعتوں سے نمائندگان تشریف لائے ہوئے تھے۔ کل حاضری 245 رہی اس میں انصار، خدام اور اطفال شامل ہیں۔

درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کے نیک نتائج پیدا فرمائے۔ عہدیداران اور کارکنان کو اجر عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو کماحقہ خدمات قرآن بجا لانے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

کیلسی ماب ® سیرپ
مٹی چھڑانے اور بچوں میں خون اور کیلشیم کی کمی دور کرنے کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

محترمہ امۃ الودود صاحبہ
اہلیہ محترم سید عبدالحی صاحب
ناظر اشاعت وفات پاگئیں

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترمہ امۃ الودود صاحبہ اہلیہ محترم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت و صدر بورڈ الفضل مورخہ 25 مارچ 2011ء کو بوقت صبح سات بجے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 72 سال وفات پاگئیں۔ دو دن پہلے اچانک بلڈ پریشر ہائی ہونے کی وجہ سے ہسپتال داخل کرایا گیا اور برین ہیمبرج کی وجہ سے آپ جانبر نہ ہو سکیں۔

مرحومہ دسمبر 1939ء کو پیدا ہوئیں۔ آپ محترم شیخ محبوب الٰہی صاحب سرینگر کی بیٹی تھیں۔ جو برہمن خاندان کے تھے اور خود احمدی ہوئے تھے۔ ان کا پہلا نام رادھا کشن تھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے محترم شیخ محبوب الٰہی صاحب کو قادیان بلا کر دینی تعلیم دلائی اور پھر فرمایا میں چاہتا ہوں کہ آپ سرینگر میں وکالت کریں۔ آپ رشیو افریقن کمپنی کے سیکرٹری کے طور پر بھی کام کرتے رہے۔ مرحومہ کی والدہ محترمہ، محترم خواجہ عبدالعزیز ڈار صاحب ابن حضرت حاجی عمر ڈار صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔

مرحومہ بہت ملنسار اور غریب پرور تھیں۔ آپ نے چھ سات سال کی ایک بچی کی تربیت اور گھر پر رکھ کر پرورش کی، تعلیم دلائی اور اپنے خرچ پر شادی کر کے رخصت کیا۔ مرحومہ کے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ مندرجہ ذیل چار بیٹے ہیں۔ مکرم احمد یحییٰ صاحب دبئی، مکرم احمد رضوان صاحب سویڈن، مکرم احمد نعمان صاحب کینیڈا اور مکرم احمد عمران صاحب لاہور۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

☆......☆......☆

بقیہ از صفحہ 1۔ صالح محمد الہ دین صاحب

ماہر فلکیات تھے اور دنیا کے 100 مشہور ماہر فلکیات میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ 50 سے زائد ریسرچ پیپر آپ نے شائع کئے۔ آپ کی بہت بڑی ریسرچ 1894ء میں چاند سورج گرہن کے بارہ میں تھی۔

آپ ہندوستان اور بیرون ہند کی کئی کمیٹیوں کے ممبر رہے۔ جن میں سے کچھ مشہور کمیٹیوں کے نام اس طرح ہیں۔

International Astronomical Union, Astronomical Society of India, Plasma Science Society of India, Indian Association for General Relativity and Gravitation, Indian Association of Physics Teachers

آپ کی خدمات کے عوض میں آپ کو کئی ایک سوسائٹیوں کی طرف سے انعامات سے نوازا گیا۔ جن میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں۔

Meghnad Saha Award 1981 from UGC New Delhi, Man of the Year 2000 American Biographical Institute USA, 2000 Outstanding People Medal, International Biographical Centre Cambridge UK 2003, Bharat Excellence Award, Friendship Forum of India, 2006, 500 Great Leaders Diploma, American Biographical Institute USA 2008,

ایک طرف آپ کی دنیاوی خدمات اور انعامات کا ایک سلسلہ ہے تو دوسری طرف آپ نے احمدیہ جماعت کے لئے بھی تاریخی خدمات سرانجام دیں۔ آپ کئی سال تک جماعت احمدیہ سکندرآباد کے صدر رہے۔ اسی طرح آپ 2007ء سے تا وفات صدر صدر انجمن احمدیہ بھارت رہے۔ آپ گوناگوں خوبیوں کے مالک تھے جن میں سب سے بڑی خوبی خدا تعالیٰ پر توکل کرنا اور اس کی عبادت یعنی نماز کی وقت پر ادائیگی کرنا خاص ہے۔

آپ کی تدفین رات ساڑھے نو بجے بہشتی مقبرہ قادیان قطعہ رفقاء میں ہوئی۔ نماز جنازہ میں تقریباً 2000 سے زائد افراد شریک ہوئے۔ نماز جنازہ مکرم و محترم محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے پڑھائی۔

محترم حافظ صاحب مرحوم حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب آف سکندرآباد کے پوتے اور حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب سابق ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کے داماد تھے۔ سکندرآباد اور صوبائی امیر آندھرا پردیش کی حیثیت سے خدمات بجا لاتے رہے حافظ قرآن ہونے کے علاوہ دینی علوم میں اچھی دسترس رکھتے تھے اور نہایت متقی اور دعا گو بزرگ تھے۔ ہر کسی پر حسن ظن رکھنا اور کسی کے جذبات کو ادنیٰ سی ٹھیس پہنچانے سے بھی گریز کرنا آپ کا خاص وصف تھا۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی صداقت کا عظیم الشان نشان سورج چاند گرہن پر کافی تحقیق کرتے رہے حتی کہ 1994ء میں اس نشان کے سو سال پورے ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جلسہ سالانہ U.K پر تقریر کرنے کا موقعہ عطا فرمایا نیز اس بارے میں مزید ریسرچ کرنے کی ہدایت فرمائی تھی۔ جلسہ سالانہ قادیان پر بھی آپ کی ہر سال بالعموم توحید باری تعالیٰ کے عنوان پر تقریر ہوا کرتی تھی۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں مقام قرب نصیب فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم برکت اللہ صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم منیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب منہاس رحیم یار خاں کی بہو مکرمہ مسرت بیگم صاحبہ بوجہ پتہ میں پتھری بیمار ہیں۔ شوکت خانم ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔مارچ	
طلوع فجر	4:39
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:25

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

مکان کرایہ کیلئے خالی
نصیر آباد، فیروز پور روڈ لاہور میں ڈبل سٹوری پانچ مرلہ گھر کرائے کیلئے خالی ہے خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔
خالد صدیق: 0333-4820605

ہر علاج ناکام ہو تو انشاءاللہ
ہولزمک ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد 0334-6372030 047-6214226

PREMIER EXCHANGE co.'B' PVT.LTD
Formaly Jakarta Currency
Exchange co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690
Fax: 042-7568060, Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FD-10

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
سروس اسٹیشن کی سہولت پمپ کے اندر بھی موجود ہے
ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کار فل سروس -/150
کار واش -/70
جنریٹر کی سہولت
نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

ماسٹر مائینڈ
خصوصی پیکیج کے ساتھ
کنورٹر
کم از کم ریٹ
زیادہ سے زیادہ گارنٹی کے ساتھ
سٹیبلائزر
کم از کم وولٹیج
پر کامیاب سٹیبلائزر
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور ربوہ
فون: 0476-213765,03317797210